سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ

حاصلاتِ تعلّم:

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کا تعارف کروا سکیں۔
2. سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
3. سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

ماعُون استعمال کی ان معمولی چیزوں کو کہتے ہیں جو عام طور پر پڑوسی ایک دوسرے سے مانگ لیا کرتے ہیں، جیسے برتن وغیرہ۔ اسی لفظ پر سورت کا نام سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ رکھا گیا ہے۔

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ آخرت کے انکار کی وجہ سے انسان کے کردار میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسے لوگ یتیموں پر ظلم کرتے ہیں، غریبوں کی نہ خود مدد کرتے ہیں اور نہ دوسروں کو اس کی ترغیب دیتے ہیں۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل رہتے ہیں۔ اگر کوئی نیکی کرتے بھی ہیں تو لوگوں کو دکھانے کے لیے، جب کہ دکھاوا کرنے سے نیکی ضائع ہو جاتی ہے۔ یہ لوگ اتنے خود غرض ہو جاتے ہیں کہ عام استعمال کی معمولی چیزیں بھی لوگوں کے مانگنے پر نہیں دیتے۔

بہت سے مفسّرین نے اس سورت میں آنے والے لفظ ماعُون کا معنیٰ زکوٰۃ بھی کیا ہے۔ اس سورت میں ان لوگوں کی مذمّت کا بیان ہے جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کا مرکزی خیال یہ ہے کہ آخرت کا انکار انسان کو نیکیوں سے دور کر دیتا ہے۔

اس سورت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو زندگی میں ہمیشہ اچھی عادتیں اختیار کرنی چاہییں۔ بری عادتوں کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی نظروں سے بھی گر جاتا ہے اور لوگوں میں بھی اس کی عزّت ختم ہو جاتی ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اس نیکی کو قبول فرماتا ہے جو اس کی رضا کے لیے کی جائے۔ جو نیکی لوگوں کو دکھانے کے لیے کی جاتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ ریاکاری اور نمود و نمائش کو پسند نہیں فرماتا۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اٰیَاتُهَا ۷ | (۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲

(اے نبی خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) کیا آپ نے اُس شخص کو دیکھا جو بدلہ (کے دن) کو جھٹلاتا ہے۔ پھر (یہ) وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی (دوسروں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ تو (اُن) نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

وہ جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور استعمال کی معمولی چیزیں (مانگنے پر بھی) نہیں دیتے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i آخرت کا انکار کرنے والوں کے بُرے کردار کو بیان کیا گیا ہے:

(الف) سُوْرَةُ النَّصْرِ میں (ب) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ میں (ج) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ میں (د) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ میں

ii "استعمال کی معمولی چیزیں" ترجمہ ہے:

(الف) فیل کا (ب) نصر کا (ج) ماعون کا (د) کوثر کا

iii نیکی ضائع ہو جاتی ہے:

(الف) چھپانے سے (ب) دکھاوا کرنے سے (ج) گننے سے (د) بتانے سے

iv استعمال کی عام چیزوں کے علاوہ "ماعون" کا ایک معنی ہے:

(الف) جہاد (ب) حج (ج) نماز (د) زکوٰۃ

v اللہ تعالیٰ صرف اس نیکی کو قبول فرماتے ہیں جو کی گئی ہو:

(الف) اس کی رضا کے لیے (ب) باوضو ہو کر (ج) قبلہ رخ ہو کر (د) اپنے پیسوں سے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i ماعون کا کیا معنٰی ہے؟

ii سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کا مرکزی خیال لکھیں۔

iii آخرت کو جھٹلانے والے نیکی کس ارادے سے کرتے ہیں؟

iv بُری عادتوں کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

v آخرت کو جھٹلانے والوں کا عبادت کے بارے میں کیا رویّہ ہوتا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کا تعارف اور وجہ تسمیہ تحریر کریں۔

ii سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کے مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- اگر آپ کے کسی ہم جماعت کو قلم، کاپی یا کسی دوسری چیز کی ضرورت ہو تو اسے ضرور دیجیے۔ یہ سب چیزیں بھی ماعون ہیں، یعنی عام استعمال کی چیزیں ہیں، جو ضرورت کے وقت دوسروں کو پیش کرنا ہمارے دین کا حکم ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو بتائیں کہ وہ کس طرح دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں؟ اس سلسلے میں طلبہ کو ایک عملی خاکہ کے لیے تیار کیجیے۔

نوٹ:

جماعت ششم کے امتحانات میں سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ کے تعارفی متن (سبق) سے کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale